نقد و نظر

پنجاب یونیورسٹی اور اقبال (تحقیقی مقالات کا کتابیاتی جائزہ

مرتب : سید جمیل احمد رضوی

ناشر : عزیز پبلشرز۔ اردو بازار، لاہور

صفحات : ۱۳۲ ۔ قیمت پندرہ روپے

مغرب میں کتابیات (BIBLIOGRAPHY) کا علم اور فن بہت ترقی کر چکا ہے۔ ہمارے ہاں اردو ادب میں کتابیات کی روایت ابھی تک عام رواج پذیر نہیں ہوئی۔ کتابیات یا (BIBLIOGRAPHY) ایسا ذریعہ ہے جو مطبوعہ لٹریچر کو ایک ریکارڈ کی حیثیت سے محفوظ رکھتا ہے۔ موجودہ دور میں اساتذہ، طلبہ، محققین اور دیگر شائقین علم و فن کے لیے کتابیات کی اہمیت پہلے سے کہیں زیادہ اہمیت کی حامل ہے۔ آج جس مقدار اور تیزی کے ساتھ تحریری آثار وجود میں آ رہے ہیں ان کے بارے میں معلومات حاصل کرنا بہت مشکل کام ہے۔

زیر تبصرہ کتاب "پنجاب یونیورسٹی اور اقبال" ان تحقیقی مقالات کی کتابیات ہے جو ۱۹۵۰ء سے لے کر ۱۹۷۹ء تک جامعہ پنجاب کے مختلف شعبوں میں لکھے گئے، جن کی تعداد ۸۴ کے قریب ہے۔ ان میں منشی فاضل، ایم۔ اے، اور پی۔ ایچ۔ ڈی کے مقالات شامل ہیں۔ اس سلسلے میں سب سے زیادہ کام شعبہ اُردو میں ہوا ہے۔

اس ببلیوگرافی کو دیکھنے سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ یونیورسٹی میں اقبالیات پر کس رفتار سے کتنا کام ہوا ہے۔ اقبالیات کے کون کون سے گوشے ابھی تشنۂ تکمیل ہیں، جن پر تحقیق کی ضرورت ہے۔ نیز اس سے تحقیق میں تکرار (DUPLICATION) کے عمل سے بچا جا سکے گا۔ یہ نہ صرف کتابیات بلکہ وضاحتی کتابیات ہے۔ صرف کتابیاتی تفصیلات کے ساتھ ساتھ ہر مقالے کے مندرجات بھی دیے گئے ہیں جو اس مقالے کے دائرۂ کار کی نشاندہی کر دیتے ہیں۔ اندراجات میں فنی اصولوں کو سامنے رکھا گیا ہے۔

زیر تبصرہ کتاب کا دائرہ صرف پنجاب یونیورسٹی تک محدود ہے۔ اگر اس کو پاکستان کی تمام جامعات تک پھیلا دیا جائے تو محققین کے لیے زیادہ آسانی ہو جائے گی۔ اس طرح اقبالیات پر قومی سطح پر جو مقالے تحریر

کیے گئے ہیں وہ ایک ہی نظر میں دیکھے جا سکیں گے اور زیرِ حوالہ کتاب کی افادیت میں بہت اضافہ ہو جائے گا۔

کتاب کے لائق مصنف سید جمیل احمد رضوی، ذوقِ علم و تحقیق سے بہرہ ور نوجوان ہیں۔ کئی سال سے پنجاب یونیورسٹی لائبریری سے منسلک ہیں اور بطور اسسٹنٹ لائبریرین خدمات انجام دیتے ہیں۔ یونیورسٹی کے شعبہ لائبریری سائنس میں جز وقتی استاد بھی ہیں۔ اس حیثیت سے انھیں فنِ کتابیات سے خاص تعلق اور دلچسپی ہے اور فنی اعتبار سے ان کی یہ کوشش سند کا درجہ رکھتی ہے۔

زیرِ تبصرہ کتاب ظاہری خوبیوں سے بھی مزین ہے۔ کتابت، طباعت، کاغذ، جلد دیدہ زیب ہے۔

(شبیر محمد گریوال)

پنجاب کی عورت (حیات و ثقافت)

مصنف : ارشاد احمد پنجابی

ناشر : ادارہ تحقیقاتِ پاکستان، دانش گاہ پنجاب۔ لاہور

صفحات : ۶۶۴، قیمت ۹۰ روپے

جناب ارشاد احمد صاحب پنجابی، پنجاب کی ثقافت، رہن سہن اور اس کی تہذیب و معاشرت وغیرہ سے خوب آگاہ ہیں۔ وہ پنجابی بولی کے مختلف اسالیب پر نظر رکھتے ہیں۔ پنجاب کے لوک گیت، محاورے اور ضرب الامثال انھیں بکثرت یاد ہیں۔ پھر مختلف مواقع کے رسوم و رواج کا بھی علم رکھتے ہیں۔ شادی بیاہ اور خوشی غمی کے موقع پر پنجاب کی عورتیں جو کردار ادا کرتی ہیں، اس سے بھی بہت واقف ہیں۔ ساس، بہو اور نند وغیرہ کی روایتی کشمکش (کھڑپا کھڑوی) سے بھی انھیں آگاہی حاصل ہے۔ ماں بیٹی کے تعلقات کو بھی اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ غرض پنجابی زبان اور پنجاب کے سماج کے مختلف گوشوں پر ان کی نگاہ ہے۔

زیرِ تبصرہ کتاب انھی امور پر مشتمل ہے اور ہمارے خیال میں اپنی نوعیت کی یہ پہلی کوشش ہے، جس میں پیدائش سے لے کر موت تک پنجاب کی عورت کا پورا کردار سمو دیا گیا ہے۔ مختلف مواقع کے ان کرداروں کا پس منظر لائق مصنف نے اُردو (نثر) میں بیان کیا ہے اور باقی امور جو بیاہ شادی یا دیگر مواقع پر عمل میں آتے ہیں، وہ لوک گیتوں اور پنجابی بولیوں کی صورت میں درج ہیں۔ کتاب کا حصہ نثر بھی بہت عمدہ ہے اور حصہ لوک گیت بھی پنجابی معاشرے کی خوب نشان دہی کرتا ہے۔

ادارہ تحقیقاتِ پاکستان (ریسرچ سوسائٹی) کی مطبوعات بہترین مشمولات کو محیط ہیں اور اپنے دامن میں بہت سے